سوال

(176)حرمت میں خون کو دودھ پر قیاس نہیں کیا جاسکتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی عورت کو اگر خون کی ضرورت ہواور وہ کسی اجنبی شخص سے لیکر اسے دے دیا جائے، عورت کو شفاء حاصل ہوجائے اور وہ شخص اس سے شادی کرنا چاہیے تو کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں انسان کےلئے یہ جائز ہے کہ وہ اس عورت سے شادی کرے جسے اس کا خون دیا گیا ہو کیونکہ خون دودھ نہیں ہے کہ ہم یہ کہیں کہ اس سے وہ حرام ہوجائے گی، حرمت تو دودھ سے ثابت ہوتی ہے بشرطیکہ وہ دو سال کی عمر میں دودھ چھڑانے سے پہلے پیا ہو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((یحرم من الرضاعة ما یحرم من النسب)) (صحیح البخاري)

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے وہیں جو نسب سے ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 152

محدث فتویٰ